04 اکتوبر 2012ء

اسٹیٹ بینک نے آئندہ سال سے تمام بینکوں کے لیے ہر نئی برانچ کھولتے وقت کم از کم ایک اے ٹی ایم کی تنصیب لازمی قرار دے دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آئندہ سال سے ملک کے تمام بینکوں کے لیے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ایک کیلنڈر سال کے دوران ہر نئی برانچ کھولتے وقت اپنے نیٹ ورک میں کم از کم ایک آٹومیٹڈ ٹیلر مشین (اے ٹی ایم) کا اضافہ کریں گے۔

بینکوں کو یہ ہدایت اے ٹی ایم کی کوریج کا تناسب بہتر بنانے اور اس ضمن میں کم از کم عالمی معیارات پر عملدرآمد کے لئے جاری کی گئی ہے۔

تمام بینکوں کے صدور/چیف ایگزیکٹوز کو آج جاری ہونے والے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 03 کے مطابق یہ ہدایت کیلنڈر سال 2013ء سے نافذ العمل ہوگی اور تمام بینکوں کو ایک کیلنڈر سال کے دوران کھولی جانے والی ہر برانچ کے لیے اپنے نیٹ ورک میں ایک اے ٹی ایم کا اضافہ کرنا ہوگا۔

وہ بینک جن کا اے ٹی ایم فی برانچ 1:1 سے کم کا تناسب ہے وہ کیلنڈر سال 2013ء سے آئندہ پانچ برسوں میں اپنے موجودہ فرق کو ختم کریں گے یعنی ہر سال 20 فیصد۔ اس مقصد کے لیے تمام بینک اسٹیٹ بینک کو 30 نومبر 2012ء تک ایک پانچ سالہ منصوبہ جمع کرائیں گے۔ اس ضمن میں ہونے والی پیش رفت کے متعلق اسٹیٹ بینک کو سہ ماہی بنیادوں پر آگاہ کیا جائے گا۔

ان ہدایات پر عملدرآمد نہ کرنے والے بینک متعلقہ قانون کے تحت کسی مناسب تعزیری کارروائی کا سامنا کرنے کے علاوہ مستقبل میں اپنی برانچوں میں توسیع کے اہل نہیں ہوں گے۔

سرکلر کے مطابق اے ٹی ایمز سے متعلق بینکوں کو درپیش حالیہ عملی مشکلات کو دور کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے پے منٹ سسٹمز ڈپارٹمنٹ کی جانب سے علیحدہ ہدایات جلد جاری کی جائیں گی۔

☆☆☆